104399- عقیقہ میں اونٹ یا گائے ذبح کرنا

سوال

کیا بیٹے کے عقیقہ میں دو بکروں کی بجائے بچھڑا ذبح کرنا ممکن ہے ؟

پسندیدہ جواب

عقیقہ کے بارہ میں سنت یہ ہے کہ بچہ
کی جانب سے دو اور بچی کی جانب سے ایک بکرا ذبح کیا جائے؛ اس کی دلیل ابو داود کی
درج ذیل حدیث ہے :

عمرو بن شعیب اپنے باپ اور اپنے دادا
سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" جس کا بچہ پیدا ہو اور وہ اس کی
جانب سے قربانی کرنا چاہے تو وہ ذبح کر لے ، بچے کی جانب سے کفائت کرنے والے دو اور
بچی کی جانب سے ایک بکری ذبح کرے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2842)،
علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ابو داود میں صحیح قرار دیا ہے .

اہل علم کا اس میں اختلاف ہے کہ آیا
عقیقہ میں اونٹ اور گائے ذبح کی جا سکتی ہے یا نہیں ؟

جمہور علماء کہتے ہیں کہ ان کا عقیقہ
جائز ہے ، لیکن بعض علماء کرام اس سے منع کرتے ہیں؛ کیونکہ سنت میں بکرے کا ہی آیا
ہے .

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے :

" عقیقہ میں بھی وہی جنس کفائت کر
جاتی ہے جو جنس قربانی میں کفائت کرتی ہے ، جو کہ اونٹ ، گائے اور بکری ہیں ، اس کے
علاوہ کوئی اور کفائت نہیں کرتا ، احناف شافعیہ اور حنابلہ کے ہاں یہ متفقہ چیز ہے ،

اورمالکیہ کے ہاں راجح یہی ہے، اس کے مقابلہ میں قول یہ ہے کہ یہ بکری کی جنس کے علاوہ نہیں" انتہی.

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (279/30
).

افضل یہی ہے کہ عقیقہ میں بکرا ہی
ذبح کرنا چاہیے تا کہ سنت پر عمل ہو یہاں اونٹ اور گائے یا بچھڑے کی بجائے بکری اور مینڈھا اولی اور بہتر ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"قربانی میں مؤلف رحمہ اللہ کہتے
ہیں : اس میں سب سے افضل اونٹ اور پھر گائے، اور پھر بکرا ہے، اس سے مراد یہ ہے کہ اگر وہ پورا اونٹ اپنی جانب سے ذبح کرتا ہے تو یہ بکرے سے افضل ہے... لیکن عقیقہ میں بکرا پورے اونٹ سے افضل ہے؛ کیونکہ سنت میں بکرے کا ہی ذکر آیا ہے، تو اس طرح یہ اونٹ سے افضل ہوا" انتہی.

دیکھیں : الشرح الممتع (424/7).

اس بنا پر عقیقہ میں بچھڑا ذبح کرنے
میں کوئی حرج نہیں لیکن دو بکرے افضل ہیں، اور مسلمان کو چاہیے کہ وہ عقیقہ کے جانور میں بھی وہی شروط مد نظر رکھے جو قربانی میں ہیں، اور وہ شروط یہ ہیں : گائے دو سال کی مکمل اور تیسرے برس میں داخل ہو چکی ہو، اس کا بیان سوال نمبر (
41899) کے جواب میں گزر چکا ہے، اس لیے
اس سے چھوٹی عمر کے بچھڑے کا عقیقہ میں ذبح کرنا جائز نہیں ہے.

واللہ اعلم.